روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 47-82 نمبر 28
منگل 25 رمضان۔1417ھ 4 تبلیغ 1376ھش 4 فروری 1997ء

خلافت لائبریری میں نمائش جلسہ اعظم مذاہب

خلافت لائبریری ربوہ نے جلسہ اعظم مذاہب کے سو سال مکمل ہونے پر ایک معلوماتی نمائش کا اہتمام کیا ہے۔ جس میں اس تاریخی تقریب کے بارے میں اہم اور دلچسپ معلومات خوبصورت چارٹوں پر خوبصورتی سے سجائی گئی ہیں یہ نمائش خلافت لائبریری کی گیلری میں لگائی گئی ہے صبح سے رات تک۔

ایک چارٹ پر اس جلسہ کا بنیادی اشتہار چسپاں ہے۔ چار صفحے کے اشتہار کی فوٹو کاپی لگائی ہے اس کے ساتھ ہی اس کا انگریزی ترجمہ شدہ اشتہار جو دی پنجاب آبزرور پریس میں شائع ہوا تھا۔

باقی صفحہ 7 پر

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

متقی کو ہمیشہ شیطان کے مقابل جنگ ہے، لیکن جب وہ صالح ہو جاتا ہے، تو کل جنگیں بھی ختم ہو جاتی ہیں۔ مثلاً ایک ریاء ہی ہے، جس سے اسے آٹھوں پہر جنگ ہے۔ متقی ایک ایسے میدان میں ہے، جہاں ہر وقت لڑائی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کا ہاتھ اس کے ساتھ ہو، تو اسے فتح ہو۔ جیسے ریاء جس کی چال ایک چیونٹی کی طرح ہے۔ بعض وقت انسان بے سمجھے لیکن موقعہ پر ریاء کو دل میں پیدا ہونے کا موقعہ دے دیتا ہے۔ مثلاً ایک کا چاقو گم ہو جاوے اور وہ دوسرے سے دریافت کرے تو اس موقعہ پر ایک متقی کا جنگ شیطان سے شروع ہو جاتا ہے، جو اسے سکھاتا ہے کہ اس طرح دریافت کرنا ایک قسم کی بے عزتی ہے، جس سے اس کے افروختہ ہونے کا احتمال ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ آپس میں لڑائی بھی ہو جاوے۔ اس موقعہ پر ایک متقی کو اپنے نفس کی بد خواہش سے جنگ ہے۔ اگر اس شخص میں محض للہ دیانت موجود ہو تو غصہ کرنے کی اس کو ضرورت ہی کیا ہے، کیونکہ دیانت جس قدر مخفی رکھی جائے۔ اسی قدر بہتر ہے۔ مثلاً ایک جوہری کو راستہ میں چند چور مل جاویں اور چور آپس میں اس کے متعلق مشورہ کریں۔ بعض اسے دولت مند بتلاویں اور بعض کہیں وہ کنگال ہے۔ اب مقابلتاً یہ جوہری انہیں کو پسند کرے گا جو اسے کنگال ظاہر کریں گے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 14)

محترم چوہدری احمد مختار صاحب سابق امیر جماعت کراچی انتقال فرما گئے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے خطبہ میں موصوف کی خدمات کو خراج تحسین پیش فرمایا

احباب جماعت کو افسوس سے اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم چوہدری احمد مختار صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی مورخہ 30- جنوری 1997ء کو کراچی میں انتقال فرما گئے۔ آپ کی عمر 88 سال تھی۔ آپ کا جنازہ کراچی سے لاہور لایا گیا اور پھر یکم فروری بروز ہفتہ جنازہ ربوہ پہنچا جہاں مغرب کے بعد بیت المبارک میں محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے جنازہ پڑھایا۔ جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے 31- جنوری کے جمعہ میں آپ کی وفات کا ذکر کرکے آپ کے اوصاف حمیدہ اور خدمات دین کا نہایت اچھے رنگ میں تذکرہ فرمایا اور آپ کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی۔

محترم چوہدری صاحب نے ایک طویل عرصہ جماعت احمدیہ کراچی کی شاندار امارت کی ان کے دور میں جماعت کراچی نے قابل قدر ترقی کی اور جماعت کراچی کی تنظیم اور خدمات ساری جماعت میں قابل رشک رہیں۔ خدمت کے مختلف میدانوں میں جماعت کراچی ہمیشہ مقام حاصل کرتی رہی۔ جماعتی چندوں کے علاوہ تحریک جدید، وقف جدید اور ذیلی تنظیموں کی کارکردگی میں بھی کراچی کی مجالس اول دوم سوم پوزیشنوں پر آتی رہیں جن میں کئی بار اول پوزیشن بھی ہوتی تھی۔

محترم چوہدری صاحب پیرانہ سالی اور مختلف

باقی صفحہ 7 پر

تم اپنے اعمال اور افعال سے ثابت کرکے دکھادو کہ واقعی تم نے سچی تبدیلی کرلی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ولادت

○ مکرم حمید احمد خالد صاحب ایم اے صدر محلہ کوارٹرز تحریک جدید لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے میری بیٹی عزیزہ شہلا نورین اہلیہ مکرم منصور احمد ناصر صاحب فرینکفورٹ جرمنی کو مورخہ 26 جنوری 97ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت "اسامہ ناصر" نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود حضرت میاں محمد عبداللہ صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پڑنواسہ اور حضرت میاں امام الدین صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا پڑپوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو سعادت مند باعمر اور خادم دین بنائے۔

○ مکرم طاہر احمد صاحب ابن مکرم محمد شفیع صاحب سلیم پوری کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 97-1-21 کو بیٹی عطا کی ہے۔ بچی محترم محمد شفیق صاحب الشفیق ٹیکنیکل محلہ دارالرحمت شرقی کی نواسی ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی کا نام حضرت صاحب نے شائستہ طاہر عطا فرمایا ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ اور خادمہ دین بنائے۔

○ مکرم محمد اسماعیل ثمر صاحب ابن مکرم محمد عمر قمر صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالعلوم غربی ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 22 جنوری 1997ء کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے از راہ شفقت بچے کا نام "احسان احمد" مرحمت فرمایا ہے یہ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک و خادم دین بنائے۔

اعلان نکاح

○ مکرم طاہر احمد صاحب شیخ ابن مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت چنیوٹ کا نکاح ہمراہ عزیزہ منزہ راضیہ صاحبہ بنت مکرم بشارت احمد مبشر صاحب ایڈووکیٹ ربوہ حال جرمنی بعوض 50 ہزار روپے حق مہر اور مکرم شاہد احمد صاحب شیخ ابن مکرم شیخ محمد عمر بشیر احمد صاحب (سابق امیر جماعت چنیوٹ) کا نکاح ہمراہ عزیزہ خالدہ کلیم صاحبہ بنت مکرم چوہدری کلیم اللہ صاحب ربوہ بعوض 50 ہزار روپے حق مہر ہونا قرار پایا ہر دو نکاح محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے مورخہ 6- جنوری 1997ء کو بعد ظہر بیت المبارک میں پڑھائے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتے بہت مبارک فرمائے۔

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت 2 روپے 50 پیسے

4- تبلیغ 1376 ہش 4 - فروری 1997ء

یہ مہینہ اور دعائیں

اس مبارک مہینے میں ہم کس طرح دعائیں کریں۔ کس کس کے لئے دعائیں کریں کیا کیا دعائیں کریں اور ان سے کن نتائج کی امید رکھیں۔ اور ایسا سب کچھ کرنے کے لئے ہم کس طرح کوشش کریں۔ یہ سب باتیں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ایک خطبہ میں بیان فرمائی ہیں۔ ہم اس خطبے کا ایک اقتباس آپ کی خدمت میں یاددہانی کے لئے پیش کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا:-

"میں پھر ان دعاؤں کی طرف متوجہ کرتا ہوں کہ سب ہم مل کر اپنے لئے 'عزیزوں کے لئے 'اپنے اقربا کے لئے 'اپنی نسلوں کے لئے جو ہم پیچھے چھوڑ کر جانے والے ہوں اور سب دنیا کے لئے دعا کریں کہ یہ مبارک مہینہ اپنی خیر و برکت لے کر آئے۔ (یہ خطبہ اس مہینے کے آغاز سے پہلے ارشاد فرمایا گیا تھا) جو باقی رہ جائیں اور اگلے مبارک مہینے سے جا ملیں۔ یہ وہ پل ہیں جو ہمیں تعمیر کرنے ہوں گے۔ ایک مبارک مہینہ سے دوسرے مبارک مہینہ کے درمیان یہ نیکیوں کے پل ہیں۔ اور وہ راہیں ہیں جو جدا کر دیتی ہیں ایک مبارک مہینے کو دوسرے مبارک مہینہ سے۔ ان راہوں سے احتراز کرنا ہوگا۔ ان سے اپنے قدم روک کر ان راہوں پر چلانے ہیں جو مبارک مہینوں کو مبارک مہینوں سے ملانے والی راہیں ہیں۔ یہ ایک بالا رادہ کوشش ہونی چاہئے۔ جب تک اس کا شعور بیدار نہ ہو اور مبارک مہینے کے دوران انسان اپنے نفس کا جائزہ نہ لینا شروع کرے اس وقت تک یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے نہ اس کے نتیجہ میں دعائیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ جو دراصل سارے کام بنایا کرتی ہیں۔ پس جب آپ اپنا تجزیہ کریں۔ اپنے گردوپیش کا تجزیہ کریں۔ اپنے بچوں کا تجزیہ کریں۔ وقتی طور پر بہت سے احمدی گھر ہیں جہاں بڑی رونقیں ہوں گی۔ رات کے وقت بچے اٹھ رہے ہیں اور سحری کے مزے ہیں۔ پھر افطاری کے مزے ہیں۔ چہل پہل ہے اور چھوٹے چھوٹے بچے بھی ذوق شوق سے ضد کرتے ہیں کہ ہم نے بھی روزہ رکھنا ہے۔ یہ اچھی باتیں ہیں۔ مگر ان کے ساتھ نیکی کے مستقل سبق کتنے ہیں جو دیئے جا رہے ہیں۔ کیا کیا ہیں جو دیئے جا رہے ہیں۔ کیا ان بچوں کی عبادت پر جب آپ نظر ڈالتے ہیں جو مبارک مہینہ سے وابستہ ہیں تو کیا آپ ان کو ساتھ یہ بھی سمجھاتے ہیں کہ یہ عبادتیں تو مستقل حصہ ہیں جو زندگی کے ساتھ ہیں۔ اب تم نے کچھ توفیق پائی ہے تو آگے بڑھو اور یہ عہد کرو کہ گزشتہ سال مبارک مہینہ کے بغیر جو دن گزرے تھے ان میں جو عبادتیں تم کھو بیٹھے۔ اب آئندہ اگلے مبارک مہینے تک وہ عبادتیں نہیں کھوؤ گے۔ مسلسل ان کو جاری رکھو گے۔ پس جب میں کہتا ہوں کہ ایک پل تعمیر کریں جو ایک مبارک مہینہ سے دوسرے مبارک مہینہ تک ممتد ہو تو فرضی قصے نہیں ہیں۔ یہ روزمرہ کے حقائق ہیں جن کی باتیں کرتا ہوں۔ یہ عبادتوں کے پل ہیں جو پہلے نہیں تھے۔ اب آپ نے تعمیر کئے ہیں ان کو آگے بڑھاؤ اگر پل کنارے سے کنارے تک نہ پہنچے تو بیچ میں جہاں بھی پل رکا وہاں غرق ہو جائیں گے۔"

اس نسبتاً کچھ طویل اقتباس میں وہ تمام باتیں آگئی ہیں جن کا اس مہینے میں دعا سے تعلق ہے۔ یعنی دعا صرف اپنے لئے نہیں بلکہ اپنے عزیزوں کے لئے اور جب یہ کہا جاتا ہے کہ اپنے عزیزوں کے لئے تو عزیزوں کو چن چن کر الگ نہیں رکھا جاتا۔ دعا کے وقت سب کے ساتھ یکساں سلوک کیا جاتا ہے سب کے لئے دل میں محبت پیدا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور سب کے لئے دعا کرتے ہوئے اسے اپنے خاندان کی ایک اجتماعی دعا بنا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اپنے اقربا کے لئے اور بات یہیں نہیں ختم ہو جاتی بلکہ آئندہ آنے والی نسلوں کے لئے بھی دعا کرنا ہمارا فرض ہے۔ آخر انسانیت ایک تسلسل ہے جہاں تک ہم اسے اچھی بنا سکیں بنانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور یہ بات کبھی نہیں بھولنی چاہئے کہ دعا کا صرف چند دنوں تک یا چند سالوں تک اثر رہتا ہے۔ اس کا اثر صدیوں تک بلکہ ہزاروں سالوں تک بھی رہ سکتا ہے۔ آپ دعا کریں نہ صرف آج کے لئے بلکہ کل کے لئے بھی وہ کل جسے ہم مستقبل کہتے ہیں۔ اور مستقبل کو کہیں توڑیں نہیں اس کو مسلسل چلتا رہنے دیں۔ گویا کہ اپنی نسلوں کے لئے دعا کریں۔ وہ نسلیں جو آج کے بعد قیامت تک آنے والی ہیں اور نہ صرف اپنی نسلوں کے لئے بلکہ جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے ہم ساری دنیا کے لئے دعا کریں۔ کون نہیں جانتا کہ محلے میں ایک گھر کا امن کافی نہیں جب تک سارے گھر امن سے نہ رہیں محلّہ امن سے نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح جب تک ساری دنیا امن سے نہ ہو دنیا کا کوئی خطہ بھی امن محسوس نہیں کر سکتا۔ اگر بظاہر وہاں جنگ و جدال نہ بھی ہو تو ان کی پریشانی ان علاقوں سے کم نہیں ہوتی جہاں جنگ و جدال ہو رہا ہو۔

پس ہمیں ساری دنیا کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ اور اس دعا کو ایسے ہی اگلے سال آنے والے مہینے تک ممتد کر دینا چاہئے۔ اسی بات کا نام حضرت صاحب نے پل رکھا ہے۔ ہمیں پل بنانے چاہئیں یعنی ان دعاؤں کو یوں جاری رکھنا چاہئے کہ آئندہ سال جب یہ مہینہ آئے تو اس وقت تک ہم یہ دعائیں کر رہے ہوں۔ کیسی اچھی مثال ہے کہ اگر راستے میں پل ٹوٹ جائے یا ادھورا رہ جائے تو انسان کنارے تک نہیں پہنچتا۔ نہ صرف یہ کہ کنارے تک نہیں پہنچتا بلکہ ڈوب جاتا ہے۔ پس ہم دعائیں کریں۔ عزیزوں کے لئے 'اقرباء کے لئے 'اپنی آئندہ نسلوں کے لئے 'ساری دنیا کے لئے اور ان دعاؤں کو جاری رکھیں نہ صرف اس مہینے میں بلکہ اس مہینے کے بعد بھی سارا سال جب تک کہ ایسا ہی ایک اور بابرکت مہینہ اگلے سال میں نہیں آجاتا۔ اس وقت تک۔

اور ایک اور بات جو ہم ضرور کریں وہ یہ ہے کہ ہم اپنے بچوں کو آغاز ہی سے یہ سمجھانے کی کوشش کریں کہ عام طور پر جو نیکیاں زندگی میں کی جاتی ہیں وہ تو کی ہی جاتی ہیں۔ اب بھی وہ کرنی ہیں لیکن اس مہینے کی خصوصیت کی وجہ سے ان نیکیوں سے بھی آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ ان نیکیوں سے زیادہ نیکیاں کرنے کی ضرورت ہے۔ چھوٹی نیکیوں کی بجائے بڑی نیکیاں کرنے کی ضرورت ہے اور اس بات کے لئے بھی ہمیں خدا تعالیٰ سے توفیق مانگتے رہنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں عمومی نیکیوں سے بڑھ کر نیکیاں کرنے کی توفیق دے اور اس میدان میں ہم آگے سے آگے نکلتے چلے جائیں۔ خدا کرے کہ ہم یہ سب کچھ کر سکیں اس بابرکت مہینے میں بھی اور اس کے بعد آنے والے دنوں میں بھی اس وقت تک کہ جب تک اگلا ایسا ہی مہینہ ہماری زندگی میں نہیں آجاتا۔ اور پھر اس مہینے سے لے کر اس سے اگلے سال کے ایسے ہی مہینے تک اور یہ تسلسل ہماری زندگی میں ہمیشہ جاری رہے۔ اے خدا تو ہمیں اس کی توفیق عطا کر۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

افکارِ عالیہ

خطبہ فرمودہ 15- جنوری 1993ء میں دیگر امور کے علاوہ فرمایا:-

اس کے بعد میں عالم اسلام کے لئے ایک تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ عالم اسلام پر بہت سخت دن ہیں۔ اور ایک مصیبت کے بعد دوسری مصیبت کھڑی ہو جاتی ہے۔ ہندوستان پر نظر ڈالیں تو اس طرح ظالمانہ طور پر مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے اور گھروں سے بے گھر کئے جا رہے ہیں۔ لوٹے جا رہے ہیں اور ہر طرح کے مصائب اور مظالم ان پر روا رکھے جا رہے ہیں۔ ایسی دردناک کہانیاں ہیں جو اخباروں سے بہت زیادہ ان آنکھوں دیکھے حالات کی صورت میں مجھ تک پہنچ رہی ہیں جو احمدی خطوں میں بھیج رہے ہیں۔ وہ روائداد جو انہوں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی۔ کس طرح واقعات ہوئے کس طرح غریبوں کے بچے آگوں میں پھینکے گئے کس طرح تلاش کر کر کے مسلمانوں کو مارا گیا کس طرح ہندوستانی فوج اور پولیس نے کرفیو لگا کر مسلمانوں کو نہتا کیا اور غیروں کو موقعہ دیا کہ وہ حملہ کریں۔ اور گھروں کی نشان دہی کی گئی بہت ہی دردناک اور خطرناک واقعات ہیں جن کو پڑھتے ہوئے روح پگھلتی اور آستانہ الوہیت پر پانی بن بن کر گرتی ہے اور کچھ پیش نہیں جاتی۔ بے اختیاری کا عالم ہے۔ سوائے دعا کے اور کوئی صورت نہیں ہے کہ ہم ان بھائیوں کی مدد کر سکیں۔ پھر جب بوسنیا پر نظر پڑتی ہے تو اتنا دردناک منظر ہے کہ یہاں ہندوستان میں گو گیارہ کروڑ سے بھی زائد مسلمان ہیں اور جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے لکھا تھا کہ اگر سارے ہندوستان کے ہندو مل کر بھی فیصلہ کرلیں کہ ان کو ہندوستان سے ملیا میٹ کر دینا ہے تو نہیں کر سکیں گے یہ ناممکن ہے۔ اتنی بڑی بڑی عظیم قومیں اس طرح مٹا نہیں کرتیں۔ اس لئے آپ نے فرمایا کہ صلح کے ساتھ محبت کے ساتھ انسانی قدروں کے ساتھ ایک دوسرے کے ساتھ رہنا سیکھو۔ تمہارا اپنا فائدہ ہے۔ ملک کا فائدہ ہو گا۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی نصیحت آج سے قریباً اسی برس پہلے یا اس کے لگ بھگ ہوئی۔ کیونکہ یہ آخری پیغام صلح تھا۔ جس میں آپ نے یہ نصیحت فرمائی۔ اور جو آپ کی وفات کے بعد رسالہ کی صورت میں شائع ہوا۔ تو سوال یہ ہے کہ ہندوستان میں تو نہیں مٹائے جا سکتے نہ (اللہ نے چاہا تو) مٹائے جا سکیں گے۔ لیکن بوسنیا میں تو یہ خطرہ بھی لاحق ہو گیا ہے کہ پوری مسلمان قوم کو بوسنیا کے ملک سے صفحہ ہستی سے مٹا دیا جائے اور یورپ میں ٹرکی کے ایک کنارے کے علاوہ جو تنہا ایک اسلامی حکومت رہ گئی ہے اس کو یورپ کے نقشے سے مٹا دیا جائے۔ لیکن یہاں بھی آپ اعداد و شمار کی صورت میں جو واقعات اخباروں میں پڑھتے ہیں وہ اور بات ہے اور جو قصے بوسنین سناتے ہیں اپنے آنکھوں دیکھے حال بتاتے ہیں ان کو سننا بالکل ایک اور بات ہے۔ سارے یورپ میں جماعت احمدیہ کا بوسنیا کے مہاجروں سے رابطہ ہے اور بڑھ رہا ہے۔ اس قدر وہ پیار کے بھوکے ہیں کہ محض محبت کے ساتھ ان سے ملنے جانا ہی ان کے لئے ایک عجیب واقعہ ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ساری انسانیت کے دھتکارے ہوئے لوگ ہیں اور جو واقعات وہ سناتے ہیں اور جس طرح پورے خاندان کے خاندان ختم کئے گئے ہیں اور بعض انتہائی بہیمانہ حرکتیں ماؤں اور باپوں کے سامنے ان کی اولادوں سے کی گئیں وہ ایسی کہانیاں ہیں کہ ان کا کم سے کم میرے لئے تو کچھ دیر سننا بھی ناممکن ہے۔ پڑھنا بھی ناممکن ہے۔ کچھ دیر میں پڑھتا ہوں اور اس کے بعد اعصاب بھنا جاتے ہیں۔ ناممکن ہو جاتا ہے کہ مزید اس بات کو پڑھ سکوں۔ اب جو لوگ واقعات سناتے ہیں ان سے مزید سن سکوں ان کو میں روک دیتا ہوں لیکن ایک ایسی ویڈیو ملی ہے جس کی میں ان لوگوں سے اجازت لے رہا ہوں جن لوگوں نے وہ ویڈیو بنائی ہے۔ اگر وہ ہمیں اجازت دیں تو ہم جماعت کے ذریعے ساری دنیا میں تمام دنیا کے انسانوں کو دکھائیں اور بتائیں کہ کس قدر خوفناک ظالمانہ کارروائیاں مسلمانوں کے خلاف روا رکھی جا رہی ہیں اور یورپ صرف باتیں کر رہا ہے۔ امریکہ صرف زبانی ہمدردی کے قصے سنا رہا ہے۔

ایک طرف یہ عالم ہے دوسری طرف عراق پر جو گزر رہی ہے۔ عراق کے خلاف نہایت ذلت آمیز سلوک یونائیٹڈ نیشنز کے نام پر بار بار ہوتا ہے اگر اس کا سب سے بڑا جرم قرار دیا جائے تو اس کا ایٹم بم بنانے کی کوشش کرنا ہے اور اسرائیل نے ایٹم بم کے اتنے ہتھیار جمع کر رکھے ہیں اور اتنے خوفناک ہیں کہ ایک وقت میں وہ روس کی عظیم طاقت کو چیلنج کر رہا تھا اور روس کو کہہ رہا تھا کہ اگر تم نے ہمیں ترچھی آنکھ سے دیکھا تو تمہارے سارے بڑے شہر ہمارے نشانے پر ہیں۔ لیکن اس طرف سے آنکھیں بند ہیں۔ اگر کہو کہ عراق نے اپنے علاقے کے باشندے مسلمانوں پر ظلم کئے ہیں۔ شیعوں پر ظلم کئے ہیں یا کردوں پر ظلم کئے ہیں تو سوچنے والی بات یہ ہے کہ ان مسلمانوں کی کہیں ایسی ہمدردی ہو گئی جن کو مٹا کر ملیا میٹ کرنے کا کوئی وہم و گمان بھی نہیں کر سکتا۔ اگر کوئی ظلم کئے ہیں تو اس سے بہت زیادہ ظلم دوسری جگہوں پر ہر قوم اپنی قوموں سے کر رہی ہے۔ اور کرتی چلی جا رہی ہے۔ سارے عالمی نقشہ پر نظر ڈال کر دیکھیں اس وقت وقت نہیں ہے مگر میں ایک کے بعد دوسری مثال دے سکتا ہوں کہ ایک قوم اپنے ہم قوموں ایک ملک اپنے ہم وطنوں سے کیا سلوک کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ نے امریکہ کو ساری دنیا کا تھانیدار بنایا ہے تو پھر ہر جگہ پہنچے لیکن بوسنیا ان کو دکھائی نہیں دے رہا بوسنیا میں بھی تو مسلمان بستے ہیں۔ یا ایک حصہ میں بستے تھے جہاں سے کلیتاً نکالے جا چکے ہیں۔ لیکن اس طرف کوئی توجہ نہیں ہے بار بار جو عشق کودتا ہے وہ عراق کے شیعوں کا عشق کودتا ہے اور ان کردوں کا عشق کودتا ہے جو عراق کے علاقے میں ہیں۔ لیکن جو ترکی کے علاقے میں ہیں ان کا کوئی فکر نہیں حالانکہ میں نے خود یہاں برٹش ٹیلیویژن ترکی کے تابع کردوں سے متعلق فلم دیکھی۔ اس فلم کو دیکھنے سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کیسے کیسے مظالم ان پر کئے گئے ہیں کہ ان کی تہذیب مٹانے کے لئے اور ان کی ایک الگ زندہ حقیقت کو ہمیشہ کے لئے ان کے ذہنوں سے محو کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور اپنی زبان تک بولنے کی اجازت نہیں۔ میں نہیں جانتا کہ وہ باتیں کس حد تک سچی ہیں۔ لیکن مغربی ذرائع ابلاغ نے خود دکھائی ہیں۔ وہاں بھی تو کرد بستے ہیں۔ ایک کرد سے ایسی محبت اور دوسرے کرد سے ایسی دشمنی؟

پھر یونائیٹڈ نیشنز کی خلاف ورزی کا الزام ہے۔ اور بار بار مغرب میں ہر جگہ ٹیلیوژن پر آج کل دکھایا جا رہا ہے کہ ہم یہ کیسے برداشت کر سکتے ہیں یونائیٹڈ نیشنز کے وقار کو ٹھوکر لگی ہے۔ کتنا عظیم ادارہ جو اس شان کے ساتھ اب دوبارہ ابھرا ہے اگر اس کے ریزولیوشنز کی اس طرح بار بار تحقیر کی جائے تو اس کے وقار کو ٹھوکر لگے گی۔ لیکن صدام باز نہیں آ رہا۔ ایک کے بعد دوسری گستاخی۔ دوسری کے بعد تیسری گستاخی۔ اور اسرائیل نے سنتالیس ایسی گستاخیاں کیں اور ایسے ایسے ریزولیوشنز کو اس نے پاؤں کی ٹھوکر کے ساتھ دھتکارا ہے جیسے کوئی انسان ذلیل کتے کو جوتی کے ساتھ مارتا ہے اور اس نے کہا ہے کہ مجھے تمہاری کوئی بھی پرواہ نہیں ہے۔ کرتے جاؤ ریزولیشنز میں قبول نہیں کروں گا۔ لیکن یونائیٹڈ نیشنز کی غیرت وہاں نہیں کودی۔ نہ جاگی نہ اس میں کوئی حرکت کوئی تموج پیدا ہوا۔ اور امریکہ ان باتوں کی طرف جانتے ہوئے بھی دھیان نہیں کرتا۔ اس طرف نگاہ ہی نہیں جا رہی۔

OOO

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں۔

پس آنحضرت ﷺ کے متعلق کلام الٰہی نے جب فرمایا (۔) تو ان تمام صفات حسنہ کا ذکر فرما دیا جو انسان میں جمع ہو سکتی ہیں جس کے چند نمونے حضرت (.... بانی سلسلہ) نے پیش فرمائے۔ اور جیسا کہ حضرت (.... بانی سلسلہ) نے تفصیل فرمائی محض ان اخلاق کا ان صفات حسنہ کا آنحضرت ﷺ کو مجمع قرار نہیں دیا بلکہ یہ فرمایا کہ یہ اخلاق اپنے اپنے محل پر حضرت رسول کریم ﷺ کو عطا کئے گئے۔ "تو ایک بزرگ خلق پر قائم ہے"۔ یہ ایک عظیم الشان ترجمہ ہے کہ اس ترجمہ کو دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت .... بانی سلسلہ کو سلطان القلم بنایا۔ آپ ترجمے اٹھا کر دیکھ لیں جہاں جہاں بھی خلق عظیم کا ترجمہ آئے گا وہاں لفظ بزرگ کی طرف کسی کا خیال نہیں جائے گا۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ اس محل اور موقع پر خلق عظیم کا اس سے بہتر ترجمہ ممکن نہیں۔ تجھے بزرگ خلق پر قائم کیا گیا' بڑی عظمت ہے اس لفظ بزرگ میں اور بڑی گہرائی ہے۔ عظیم کا اس سے بہتر ترجمہ ممکن نہیں پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بزرگ خلق پر قائم فرمانے کا مطلب یہ ہے کہ ہر خلق جو اپنی انتہا کو پہنچا ہے جو بلند مرتبے تک پہنچ چکا ہے۔ اس خلق پر آنحضرت ﷺ کو قائم فرمایا گیا۔ اور خود حضور ﷺ کے اپنے الفاظ اسی بات کے مظہر ہیں کہ مجھے مبعوث فرمایا گیا کہ میں مکارم اخلاق کا اہتمام کروں۔ ان کو انتہاء تک پہنچاؤں مکارم اخلاق سے کیا مراد ہے؟ مکارم اخلاق سے مراد وہ خلق ہے جو عزت کے اعلیٰ ترین منصب پر فائز ہے۔ معزز ترین اخلاق بزرگ ترین اخلاق جو بزرگ ترین مقام تک دنیا کے لحاظ سے پہنچ چکے تھے اور آج تک کوئی دوسرا اس سے آگے ان کو نہیں بڑھا سکا تھا میں انہیں بھی کامل کر کے دکھاؤں انہیں نئی بلندیوں تک پہنچا کے دکھاؤں اور بتاؤں کہ کچھ حصہ باقی رہ گیا تھا جو میرا منتظر تھا کہ محمد مصطفیٰ ﷺ دنیا میں ظاہر ہوں اور اخلاق کو ان چوٹیوں سے اٹھائیں جن پر ان کو گذشتہ بزرگوں نے قائم کیا تھا اور نئے بلند تر مقامات پر ان کو پہنچا دیں یہ منصب ہے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا۔ (۔)

آپ سیرت کی کروڑہا کروڑ کتابیں لکھ لیں ارب ہا ارب میلاد منائیں ہر دن کو ایک میلاد شریف میں تبدیل کر دیں اور ہر رات کو سیرت کے نغمے گاتے ہوئے گزار دیں مگر حقیقت میں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی عظمت اخلاق کا آپ دنیا کو قائل نہیں کر سکتے جب تک کہ آپ صاحب خلق بنکر نہ دکھائیں (...)

بدقسمتی کی انتہاء ہے عجیب دردناک المیہ ہے کہ اس آقا کے غلام ہو کر جسے مکارم اخلاق کو آگے بڑھانے کے لئے قائم کیا گیا۔ اخلاق کی بلند ترین چوٹیاں جو آپ سے پہلے تمام بنی نوع انسان نے قائم کی تھیں محمد مصطفےٰ ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے اس لئے مبعوث کیا گیا کہ ہر خلق کی چوٹی سے اس خلق کو اٹھاؤں اور بلند تر مقام پر کھڑا کر کے دکھا دوں۔ یہ ہے آپؐ کا مقام آپؐ کے غلام ہو کر آپؐ کی طرف منسوب ہو کر...... اخلاق کا یہ عالم ہو کہ دنیا کی ہر ایرا غیرا عام لامذہب قومیں بھی ان کے اوپر تمسخر کریں اور تشنیع کریں اور کہیں کہ یہ اخلاق ہیں تمہارے آج دہریے بھی ہنس رہے ہیں۔ بگڑے ہوئے مذاہب والے بھی ہنس رہے ہیں مشرک بھی ہنس رہے ہیں فلسفہ دان بھی ہنس رہے ہیں اور دنیاوی تہذیب و تمدن کے علمبردار بھی ہنس رہے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ جماعت احمدیہ نے اس میدان میں آگے قدم بڑھایا ہے یا نہیں؟ میں سمجھتا ہوں

باقی صفحہ 5 پر

ایک اچھی بات

جو شخص نری دعا کرتا ہے اور جدوجہد نہیں کرتا وہ بہرہ یاب نہیں ہوتا جیسے کسان۔ بیج بو کر اگر جدوجہد نہ کرے تو پھل کا امیدوار کیسے بن سکتا ہے۔

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی

سیرۃ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

(بچوں کی تربیت کہانیوں کے ذریعہ)

عام طور پر بچوں میں کہانیاں کہنے اور سننے کا شق ہوتا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بچے بھی اس کلیہ سے مستثنیٰ نہ تھے۔ خصوصاً حضرت امام جماعت الثانی کو کہانیاں سننے کا بہت شوق ہوتا تھا۔ اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ بھی ان کی دلداری نہیں۔ بلکہ تربیت کے خیال سے کہانیاں سننے کی اور دوسروں کو سنانے کی اجازت ہی نہ دیتے تھے۔ بلکہ خود بھی بعض اوقات سنا دیا کرتے تھے۔ میں نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے سوانح حیات احمد جلد اول کے صفحہ نمبر 197 پر حضرت کی کہی ہوئی دو کہانیاں درج کی ہیں۔ پہلی کہانی ایک گنجے اور اندھے کی تھی اس کہانی سے آپ کو یہ تعلیم دینا مقصود تھا۔ کہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں کا شکر کرو۔ اور ان کی قدر کرو۔ سوالی کو جھڑکی نہ دو۔ خیرات کرنا اچھی بات ہے۔ اور سوالی کو کچھ نہ کچھ دینا چاہئے۔ اس سے خدا تعالیٰ خوش ہوتا ہے۔ اور اپنی دی ہوئی نعمتوں کو بڑھاتا ہے۔

دوسری کہانی ایک بزرگ اور چور کی تھی۔ اس کہانی سے آپ کو یہ تعلیم دینی تھی۔ کہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو۔ اور تقویٰ اختیار کرو۔ کہانی کا نتیجہ یہ تھا۔ کہ خدا تعالیٰ پر بھروسہ کرنے سے کیا کیا نعمتیں ملتی ہیں۔ اور تقویٰ اختیار کرنے سے کیا دولت نصیب ہوتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر ایمان بڑھتا ہے۔ کہ دیکھو وہ خدا تعالیٰ جو زمین و آسمان کے رہنے والوں کی پرورش کرتا ہے۔ وہی پاک اور سچا خدا ہے۔ جو ہم تم سب کو پالتا ہے۔ پس اسی سے ڈرو۔ اور اسی پر بھروسہ کرو۔ اور نیکی اختیار کرو۔

بہت ممکن ہے کہ آپ نے متعدد کہانیاں سنائی ہوں۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب لکھتے ہیں۔ کہ ایک برے بھلے آدمی کی کہانی بھی آپ سناتے تھے۔ جس کا خلاصہ یہ تھا کہ ایک برا آدمی تھا۔ اور ایک اچھا آدمی تھا۔ آخر کار برے آدمی کا انجام برا ہوا۔ اور اچھے کا اچھا۔ لیکن میرے علم میں اس وقت تک یہی دو آئی تھیں۔ جو بچوں کو سنائی تھیں۔ اسی بات کے تحت میں اوپر میں بیان کر آیا ہوں۔ کہ کبھی کبھی بچے بھی آپ کو کہانیاں سنایا کرتے تھے۔ اور آپ بیٹھے ہوئے کہانیاں سنتے۔ اور اکتاتے نہ تھے۔ آپ کا یہ فعل شوق سے نہ تھا۔ بلکہ محض بچوں کی دلداری اور تربیت کا ایک پہلو اپنے اندر رکھتا ہے۔

میری مونس زندگی اور غم گسار بیوی شروع 1898ء میں جب میرے ساتھ قادیان آگئی۔ اور مجھے مطبع اور اخبار کی ضروریات کی وجہ سے کبھی امرتسر جانا پڑتا تو ایک یا دو دن کے لئے حضرت بانی سلسلہ کے گھر میں اسے میری غیر حاضری میں رہنے کی سعادت حاصل ہوتی۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب میرے پاس پڑھنے کے لئے بھی آیا کرتے تھے۔ اور اس لئے وہ میری اہلیہ کو استانی کہتے۔ اور کبھی کبھی اس کو کہانی سنانے کے لئے سپارش کراتے تو حضرت بانی سلسلہ نے متعدد مرتبہ فرمایا کہ

اچھی کہانی سنا دینی چاہئے اس سے بچوں کو عقل اور علم آتا ہے

میری غرض اس واقعہ کے لکھنے سے یہ ہے۔ کہ حضرت صاحب بچوں کی دلداری اور تربیت کو بہت مد نظر رکھتے تھے۔ چونکہ کہانیوں کا ذکر آگیا ہے۔ میں ایک اور امر کا اظہار بھی ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ کہانی کہنے کی کثرت اور عادت کو آپ پسند نہ فرماتے تھے بلکہ بعض اوقات نہایت لطیف پیرایہ سے روک دیتے تھے۔ اس کا ذکر میں کسی دوسرے موقعہ پر جہاں آپ کے طرز تعلیم اور قوت قدسیہ کا بیان ہو گا۔ کروں گا۔

باوجودیکہ حضرت صاحب بچوں کی تالیف قلب اور دلداری کے لئے چھوٹی سے چھوٹی بات بھی مان لیتے تھے۔ مگر کبھی کبھی دینی کام کے پیش آ جانے پر ان کے حسب خواہش معمولی کام بھی کرنے سے انکار کر دیتے تھے۔ 15- فروری 1901ء کا واقعہ ہے۔ کہ ہمارے مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کے طلباء کا کرکٹ میچ تھا۔ بچوں کی خوشی بڑھانے کے لئے بزرگ بھی شامل ہو گئے۔ کھیل میں نہیں۔ بلکہ نظارہ کھیل کے لئے۔ اور فیلڈ میں چلے گئے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ایک صاحبزادے نے بچپن کی سادگی میں کہا۔ کہ ابا تم کیوں کرکٹ پر نہیں گئے۔ (-) بچہ کا سوال سن کر جو جواب دیا۔ وہ آپ کی فطرتی خواہش اور مقصد عظمیٰ کا اظہار کرتا ہے۔ فرمایا۔

"وہ تو کھیل کر واپس آجائیں گے۔ مگر میں وہ کرکٹ کھیل رہا ہوں۔ جو قیامت تک قائم رہے گا۔" (اخبار الحکم 21- فروری 1901ء صفحہ 7)

بچوں کو اس قسم کے کھیلوں میں شریک ہونے سے کبھی نہیں روکتے تھے بلکہ پسند فرماتے تھے۔

ooo

یہ وقت بڑے خوف کا ہے اس لئے توبہ و بخشش طلب کرنے میں مصروف رہو۔ اور اپنے نفس کا مطالعہ کرتے رہو۔ ہر مذہب و ملت کے لوگ اور اہل کتاب مانتے ہیں کہ صدقات و خیرات سے عذاب ٹل جاتا ہے مگر قبل از نزول عذاب۔ مگر جب نازل ہو جاتا ہے تو ہرگز نہیں ٹلتا پس تم ابھی سے بخشش طلب کرو اور توبہ میں لگ جاؤ تا تمہاری باری ہی نہ آوے۔ اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت کرے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

عبدالحلیم سحر- دفتر امانت تحریک جدید ربوہ

تحریک جدید کی وسعت اور اہمیت

جس طرح دنیاوی زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق نمونہ کی ضرورت ہوتی ہے اور بغیر نمونہ کے لین دین مکمل نہیں ہوتا اسی طرح اخلاقی کاموں میں بھی کسی نمونہ کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ نمونہ ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے قائم کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ تمام مذاہب بھی اس بات پر متفق ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ذریعے قوم کی اخلاقی اور روحانی ترقی ہوتی ہے۔

پیارے امام جماعت احمدیہ الرابع اپنے گزشتہ خطبات میں یہ وضاحت فرما چکے ہیں کہ کلام الٰہی میں نفوس اور اموال کے بدلہ میں ایمان والوں کو بشارات دی گئی ہیں۔

جماعت احمدیہ میں بہت سی قربانیوں کی مثالیں ہیں جیسا کہ ایک بڑا پیارا واقعہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے بیان فرمایا۔

"حضرت بانی سلسلہ کی وفات کے بعد ایک دفعہ کسی نے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا میں باہر نکلا تو دروازے پر منشی اروڑے خان صاحب تھے مجھے دیکھتے ہی رونے لگے اور کہا کہ میں عیالدار آدمی ہوں۔ تنخواہ بھی کم تھی لوگوں کو مالی قربانیاں دیکھ کر سوچا کرتا تھا کہ میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں سونے کے سکے پیش کروں گا۔ چنانچہ ایک لمبا عرصہ بچت کرتا رہا اور جب اتنے لمبے عرصہ کی بچت کے بعد اس قابل ہو سکا کہ سونے کے سکے خرید سکوں تو حضرت صاحب دنیا سے کوچ کر چکے ہیں اب میری طرف سے نذرانہ حضرت اماں جان کی خدمت میں پیش کر دیں اس پر اتنا روئے کہ ان کی ہچکی بندھ گئی"

اس دور کے شروع میں باقاعدہ چندہ کا دستور نہ تھا بلکہ بوقت ضرورت حضرت بانی سلسلہ رفقاء کو چندہ کی تحریک فرما دیتے حتیٰ کہ چندہ وصیت اور چندہ جلسہ سالانہ باقاعدہ جماعت پر فرض ہو گیا۔

1934ء میں حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے "تحریک جدید" کا اجراء فرمایا۔ پیارے امام الثانی کی اس تحریک پر احباب جماعت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور پہلا دفتر پانچ ہزار مجاہدین کے ذریعہ قائم کیا گیا جو دفتر اول کہلایا اور اس تحریک جدید سے افریقہ' امریکہ' یورپ اور ایشیا کے متعدد ممالک میں مربیان بھجوائے گئے اور مشن ہاؤس قائم کئے گئے اور یہ سلسلہ مجاہدین کی قربانیوں سے پھیلتا ہی چلا گیا۔ اب جبکہ دفتر چہارم جاری ہے اور مجاہدین کی تعداد ہزاروں سے لاکھوں میں جا چکی ہے۔ اور تحریک جدید کا بجٹ ہزاروں روپے سے کروڑوں روپے ہو چکا ہے۔ اور تحریک جدید کے ذریعہ بفضل الٰہی جماعت کا نفوذ ڈیڑھ صد سے زائد ممالک میں ہو چکا ہے۔ تحریک جدید کی وسعت پذیر ضروریات اور اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔ وہاں بہت زیادہ مربیان کی ضرورت ہے۔ تحریک جدید کے تحت اب ضروریات ممالک سے نکل کر عالمی بن چکی ہیں۔ اب ان مالی قربانیوں کا وقت آچکا ہے۔ جن کی قبولیت آسمان پر براہ راست لکھی جائے گی۔ آنے والی زندگی میں سلامتی اور کامیابی کی ضمانت اس بابرکت تحریک میں ہے۔

بانی تحریک جدید حضرت امام جماعت الثانی نے ہمارے سامنے قربانی کا کم از کم یہ نمونہ رکھا ہے کہ

ہر شخص اپنی ماہوار آمدن کا چوتھا' نصف' تین چوتھائی یا اللہ تعالیٰ اسے توفیق دے تو ایک مہینہ کی ساری تنخواہ تحریک جدید میں دے۔ (23-1-54)

تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر حضرت امام جماعت الثانی کا درج ذیل ارشاد جماعتوں اور تنظیموں کے لئے نظیر ہے۔

ہر مہینہ میں ایک خطبہ تمام احمدی جماعتوں میں میری جدید تحریک کے متعلق پڑھا جائے اور اس میں جماعت کو قربانیوں پر آمادہ کرتے ہوئے ان میں نیکی اور تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے"

(خطبہ 19- اپریل 1935ء)

ایک اور موقع پر فرمایا۔

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے ہمیں روپے کی ضرورت ہے ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے"

(الفضل جلد 30 نمبر 280)

جماعتوں اور ذیلی تنظیموں خاص طور پر خدام الاحمدیہ کو تحریک جدید کے معیاری وعدہ جات اور 100% خدام اور اطفال کو اس بابرکت تحریک میں شامل کرنے کے لئے اپنی تمام صلاحیتوں کو جھونک دینے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں اور اموال پیش کرنے کی صلاحیتوں میں غیر معمولی برکات نازل فرمائے۔ (آمین)

ooo

علم تقریر

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

آٹھواں علم بھی علم زبان کے متعلق ہے اور یہ بھی ایک مستقل علم ہے اس کو علم خطابت کہتے ہیں یعنی تقریر کرنے کا علم لیکچر دینے کا فن۔ اس علم میں اس بات سے بحث ہوگی کہ مقرر یعنی تقریر کرنے والا ایسی تقریر کرسکے کہ سننے والوں کی توجہ لیکچرار ہی کی طرف ہو اور اسکے کلام اور بیان میں ایسا اثر اور قوت ہو کہ اگر سننے والے اسکے خلاف بھی ہوں تو بھی موید ہو سکیں اس علم میں یہ بھی سکھایا جاتا ہے کہ کس طرح ہر مقرر کو اپنے مضمون کی تقسیم اور ترتیب کرنی چاہیے اور کس طرح پر اپنے کلام میں قوت اور اثر پیدا کرنا ہو گا

یادِرفتگان

نوید احمد نواب شاہ

ملک مبارک احمد صاحب آف نواب شاہ

میرے پیارے خالو جان مکرم ملک مبارک احمد 13 مئی 1991ء کو اس جہان فانی سے حرکت قلب بند ہونے کے باعث اپنے مولا کے حضور حاضر ہو گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

آپ کچھ عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ اور تیسری دفعہ ہارٹ اٹیک ہوا اور آپ جانبر نہ ہو سکے آپ کی وفات سے جو خلا خاندان میں پیدا ہوا ہے۔ وہ ایک حد تک ناقابل برداشت ہے لیکن جدائی کتنی ہی روح فرسا کیوں نہ ہو اور جانے والوں کی یاد بے قرار رکھے۔ مگر ہمیں اللہ تعالیٰ کی رضا کے سامنے سر جھکانا ہوتا ہے۔

آپ اپریل 1927ء کو پنجاب کے شہر لالہ موسیٰ میں پیدا ہوئے اپنی ابتدائی تعلیم وہیں حاصل کی۔

آپ شادی کے کچھ عرصہ کے بعد لالہ موسیٰ سے نواب شاہ منتقل ہو گئے۔ زندگی کا تمام عرصہ اسی علاقے میں گزارا۔ آپ نے یہاں آکر ریلوے لائن کے ساتھ لکڑی کا کاروبار شروع کیا۔ اور اپنی شب و روز کی محنت اور لگن کے ساتھ وہ مقام اس علاقے میں حاصل کیا جو بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے۔ آپ کی خوش خلقی خوس مزاجی اور خوش گفتاری کے لوگ اتنے قائل تھے۔ کہ اگر کوئی لکڑی کا ٹھیکہ ہوتا تو آپ جتنی بولی لگاتے۔ اس سے زیادہ بولی کوئی اور نہ لگاتا۔

ان کی شخصیت کا ایک خاص پہلو امام جماعت سے والہانہ پیار اور جماعت سے گہری وابستگی تھی۔ آپ جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ آپ کا نواب شاہ شہر کے اندر جام صاحب روڈ کے قریب ایک آموں کا باغ تھا۔ جس کو ختم کرکے آپ نے احمدیہ کالونی بنائی۔ اور بہت ہی کم قیمت پر احمدی احباب کو پلاٹ دیے اور احمدیہ کالونی کے اندر آپ نے بیت الحمد کے لئے بہت بڑا پلاٹ دیا۔ وہاں کے لوگوں نے جس کی بنا پر آپ پر کیس کر دیا۔ جو تا مرگ قائم رہا۔ آپ جماعتی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے تھے جلسوں اور جماعتی میٹنگز میں باقاعدہ حصہ لیتے۔ اور سلسلہ کے کاموں میں مالی تعاون کرتے۔ نواب شاہ میں بننے والی بیت النور اور بیت المحمود میں بھرپور تعاون کیا۔ جلسہ سالانہ جب تک ربوہ میں ہوا آپ بمعہ اہل و عیال بڑے اہتمام کے ساتھ جاتے۔

آپ کی شخصیت میں ایک رعب اور دبدبہ ہوتا تھا۔ میں بچپن سے آپ کو بہت ہی گرم مزاج اور سخت طبیعت والا سمجھتا رہا۔ لیکن آپ کی بیماری کے آخری دنوں میں آپ کے پاس رہنے کا موقع ملا تو آپ کی شخصیت کے بہت پوشیدہ راز میری نظر سے گزرے۔ آپ بہت ہی پیار کرنے والے اور بہت زیادہ شفقت سے پیش آنے والے تھے۔ آپ کی خواہش کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ کی میت ربوہ لائی گئی اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی۔ آپ کا جنازہ غائب حضرت صاحب نے جمعہ کے بعد لندن میں پڑھایا۔ آپ نے اپنے پیچھے ایک بیوہ۔ آٹھ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی ناصر ہو اور تمام کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

OOO

پردہ اعزاز ہے عورت کا

پردہ اعزاز ہے عورت کا تذلیل نہیں تحقیر نہیں
جو رنگِ حیا سے عاری ہو وہ عورت کی تصویر نہیں

سب چیزیں قدر و قیمت کی نسبت سے سنبھالی جاتی ہیں
پردہ عورت کی قید نہیں، تعزیر نہیں، زنجیر نہیں

عفت ہے، حیا ہے، نیکی ہے، جنّت ہے، سکینت ہے عورت
اس صنفِ حسیں کو عزّت دو یہ سامانِ تشہیر نہیں

پردہ ہے روایت عصمت کی، پردہ ہے علامت عفت کی
عورت کے تقدّس کی خاطر کوئی اس سے حسیں تدبیر نہیں

ہیں حسن و کشش سے عاری وہ بے رونق اور بے آب سی ہیں
وہ آنکھیں حیا کے کاجل کی، جن آنکھوں میں تحریر نہیں

یہ مولا کریم کی بندی ہے محبوبِ خدا کی پیاری ہے
عورت کے حقوق ہیں اپنے بھی کوئی مفت بٹی جاگیر نہیں

امتہ الباری ناصر

بقیہ صفحہ 3

کہ اتنے گوشے ابھی خلاء کے باقی ہیں اخلاق کی طرف توجہ دینے کا اتنا بڑا کام ابھی باقی ہے کہ اگر ہم نے اس کی طرف توجہ نہ دی تو ہم دنیا کے معلم قرار نہیں دیئے جاسکیں گے۔ اگر اس کے باوجود ہمیں دنیا کا مربی بنا دیا گیا تو یہ دنیا پر احسان نہیں ہو گا۔ اس لئے جوں جوں فتح کے دن قریب آرہے ہیں ان گوشوں پر میری نظر پڑتی ہے اور میں خدا کے سامنے ہول سے کانپنے لگتا ہوں کہ اے خدا تیرا فضل ہے جو ان حالات کو تبدیل فرمادے اور ہمیں وہ عظمتیں عطا فرمادے جن عظمتوں کی خاطر تو نے ہمیں پیدا کیا ہے ہر قدم پر کمزوریاں ہیں ہر قدم پر رخنے ہیں۔ ایک خلا تو نہیں ہر سمت میں کئی خلا ہیں۔ جب ہم غیروں کے مقابل پر اپنے آپ کو دیکھتے ہیں تو یقیناً عظمت کا احساس پیدا ہوتا ہے جب ہم دوسروں کے مقابل پر اپنے اخلاق پہ نظر ڈالتے ہیں تو ایک طمانیت کا احساس بھی پیدا ہوتا ہے لیکن میں آج جو بات کہہ رہا ہوں وہ یہ نہیں کہ (خدا کی پناہ) جماعت احمدیہ دوسری قوموں کے مقابل پر دوسرے مذاہب اور فرقوں کے مقابل پر کم اخلاق رکھنے والی ہے۔ میری نظر تو محمد مصطفےٰ ﷺ کے خلق عظیم پر ہے۔ میں اس لئے یہ موازنہ کرنا چاہتا ہوں تاکہ آپ ادنیٰ پر راضی ہو کر نہ بیٹھ جائیں اپنے سے نیچے کے اخلاق کے ساتھ آپ نے موازنہ کیا تو آپ ترقی نہیں کرسکیں گے کیونکہ آپ سمجھیں گے کہ آپ کو سب پر فوقیت حاصل ہو گئی۔ اگر دیکھنا ہے ترقی کی خاطر آگے بڑھنے کی خاطر تو ہمیشہ محمد مصطفےٰ ﷺ کے اخلاق پر اپنی نظریں مرکوز رکھیں۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ آپ میں کتنا محرومی کا احساس بڑھے گا کیا کچھ پانے کی نئی تمنائیں آپ کے دل میں پیدا ہوں گی۔ ہر وقت ایک لگن لگی رہے گی کہ ہمیں یہ بھی بننا تھا اور وہ بھی بننا تھا اور وہ بھی بننا تھا ابھی تو ہم کچھ بھی حاصل نہیں کرسکے۔ پس یہ وہ نظریہ ہے جس کی خاطر مجھے چند باتیں آپ کے سامنے پیش کرنا ہوں گی۔ (...) بہت سی ایسی معاشرتی خرابیاں جماعت میں پیدا ہو چکی ہیں جنہوں نے جماعت کی عائلی زندگی کو بھی تباہ کیا ہے اور جو آئندہ نسلوں پر بہت برے رنگ میں اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

روزانہ بیسیوں خط مجھے ایسی باتوں کے ملتے ہیں جن کو پڑھ کر شدید تکلیف پہنچتی ہے کہ احمدی گھروں میں خاوند ایسے ہیں اور بیویاں ایسی ہیں بہوئیں ایسی ہیں اور ساسیں ایسی ہیں نندیں ایسی ہیں اور نندوئی ایسے ہیں۔ گھر وہ فیکٹریاں ہیں جن سے درحقیقت گلیاں سنورتی بھی ہیں اور بگڑتی بھی ہیں۔ گلیوں میں جو جرم پلتے ہیں وہ بھی دراصل گھروں سے نکل کر گلیوں میں جمع ہوا کرتے ہیں۔ گلیوں میں جو نیکی کے کام جاری ہوتے ہیں وہ بھی پہلے گھروں میں بنتے ہیں پھر گلیوں میں ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ نے معاشرہ کو درست کرنا ہے تو سب سے چھوٹے یونٹ یعنی گھر پر نظر کرنا ہو گی۔ گھر کو جنت میں تبدیل کئے بغیر آپ نہ اپنے شہر کو جنت میں تبدیل کرسکتے ہیں نہ عالم کو جنت میں تبدیل کرنے کا دعویٰ کرسکتے ہیں۔ (اللہ نے چاہا تو) آئندہ خطبہ میں حسب توفیق خصوصیت کے ساتھ چند معاشرتی بیماریوں کا ذکر کرکے آپ کو سمجھانے کی کوشش کروں گا کہ جلد تر ان بیماریوں سے اجتناب کریں اور استغفار کریں اور اپنے معاشرہ کو حسین بنانے کی کوشش کریں دنیا تو آپ کو جہنم میں مبتلا کرنے کے لئے ہر کوشش کر رہی ہے آپ کم سے کم خود اپنے لئے تو جنت پیدا کریں خود تو ایسے معاشرہ میں بسیں جس کا نام (کلام الٰہی) کی رو سے جنت ہے اور جس کا شجرہ شجرہ طیبہ ہے جس کو حسین پھل لگتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

(از خطبہ 19 ستمبر 1986ء)

OOO

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے وعید معلق ہوتے ہیں جو دعا اور صدقات سے بدل جاتے ہیں۔ اس کی بے انتہا نظیریں موجود ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو انسان کی فطرت میں مصیبت اور بلا کے وقت دعا اور صدقات کی طرف رجوع کرنے کا جوش ہی نہ ہوتا۔ جس قدر راست باز اور نبی دنیا میں آئے ہیں خواہ وہ کسی ملک اور قوم میں آئے ہوں۔ مگر یہ بات ان سب کی تعلیم میں یکساں ملتی ہے کہ انہوں نے صدقات اور خیرات کی تعلیم دی۔ اگر خدا تعالیٰ تقدیر کے محو اور اثبات پر قادر نہیں تو پھر یہ ساری تعلیم فضول ٹھہر جاتی ہے اور پھر ماننا پڑے گا کہ دعا کچھ نہیں۔ ایسا کہنا ایک عظیم الشان صداقت کا خون کرنا ہے۔ (دین حق) کی صداقت اور حقیقت دعا ہی کے نکتہ کے نیچے مخفی ہے۔ کیونکہ اگر دعا نہیں تو (عبادت) بے فائدہ ہے۔(۔۔) بے سود۔ اور اسی طرح سب اعمال (اللہ کی پناہ) لغو ٹھہرتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ :۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری

مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر30984 میں امتہ الودود زوجہ محمود احمد ورک قوم شرما پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان واقع گوتھن برگ مالیتی ۔/800000 کرونر۔2۔ مکان واقع لنڈن مالیتی۔/82000 پونڈ۔ 3۔ زیورات طلائی 43 تولہ مالیتی۔/215000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الودود سویڈن گواہ شد نمبر1 عبد اللطیف سویڈن گواہ شد نمبر2 محمود احمد ورک سویڈن۔

مسل نمبر30985 میں امتہ الجمیل نجم بھٹی زوجہ قاضی ناصر احمد بھٹی پیشہ خانہ داری عمر ساڑھے اکتالیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الصدر شمالی ربوہ حال U.K لنڈن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیورات طلائی وزنی 8 تولہ مالیتی۔/800 پونڈ۔ 2۔ 100 حصص نیشنل بلڈنگ سوسائٹی مالیتی۔/400 پونڈ۔ 3۔ حق مہر۔/41000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/25 پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الجمیل نجم بھٹی ساکن دار الصدر شمالی ربوہ حال U.K لنڈن گواہ شد نمبر1 قاضی ناصر احمد بھٹی وصیت نمبر15054 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 فاروق احمد خان وصیت نمبر25762۔

مسل نمبر30988 میں طارق کریم ولد کریم احمد قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ انسٹرکٹر عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-6-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ قطعہ زمین برقبہ 4 کنال بالمقابل نیا جلسہ گاہ ربوہ مالیتی۔/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1200 کینیڈین ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد طارق کریم ولد کریم احمد کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد طارق اسلام وصیت نمبر20635 گواہ شد نمبر2 حمید اللہ سیکرٹری وصایا کینیڈا۔

مسل نمبر30989 میں زبیدہ بیگم بیوہ چوہدری اصغر علی صاحب قوم جٹ بٹر پیشہ خانہ داری عمر66 سال بیعت 1945ء ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین برقبہ 8 ایکڑ واقع کرتو ضلع شیخوپورہ مالیتی۔/150000 روپے۔2۔ حق مہر وصول شدہ مالیتی۔/5000 روپے۔ 3۔ خورونوش سے 15 ڈالر ماہوار حصہ آمد ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہوں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ زبیدہ بیگم ساکن کینیڈا گواہ شد نمبر1 مبشر احمد پسر موصیہ ساکن کینیڈا گواہ شد نمبر2 محمد سعید وصیت نمبر 10275۔

مسل نمبر30990 میں حشمت اللہ خان ولد چوہدری عظمت اللہ خان قوم جٹ پیشہ موٹر مکینک عمر ساڑھے بتالیس سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 95-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان نمبر 15/8 واقع محلہ دار الصدر شمالی ربوہ برقبہ ایک کنال مالیتی۔/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1200 ڈالر ماہوار بصورت موٹر مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد حشمت اللہ کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد نواز باجوہ وصیت نمبر21316 گواہ شد نمبر2 محمد طارق اسلام وصیت نمبر20635۔

مسل نمبر30991 میں ذکیہ چیمہ زوجہ بشیر محمود چیمہ قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 93-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ دو منزلہ مکان برقبہ 1900 مربع فٹ واقع Maple صوبہ اونٹاریو جو 1985ء میں مارگیج پر لیا ہے Down payment مبلغ۔/40000 روپے ہوئی ہے نصف خاوند محترم کا نصف میرا ہے۔2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم۔/20000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی 27 تولہ دو ماشہ مالیتی۔/21125 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ ذکیہ چیمہ کینیڈا گواہ شد نمبر1 محمد سعید وصیت نمبر10275 گواہ شد نمبر2 بشیر محمود چیمہ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر30992 میں ملک خلیل احمد ولد خیردین صاحب قوم پوریوال پیشہ ریٹائرڈ عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی راہوالی گوجرانوالہ حال کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع تلونڈی راہوالی ضلع گوجرانوالہ مالیتی۔/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/300 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ملک خلیل احمد کینیڈا گواہ شد نمبر1 Nisar Ahmad کینیڈا گواہ شد نمبر2 نعیم احمد طیب کینیڈا۔

مسل نمبر30993 میں فہیم احمد چوہدری ولد نعیم احمد چوہدری قوم جاٹ پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم اوسطاً مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد فہیم احمد چوہدری کینیڈا گواہ شد نمبر1 نعیم احمد چوہدری وصیت نمبر 15965 والد موصی گواہ شد نمبر2 محمد سعید وصیت نمبر10275۔

مسل نمبر30994 میں خولہ حسینہ چوہدری بنت نعیم احمد چوہدری قوم جاٹ پیشہ تعلیم و ملازمت عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 96-9-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی 14 تولہ 8 ماشہ مالیتی۔/2200 کینیڈین ڈالر اس وقت مجھے مبلغ۔/400 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ خولہ حسینہ کینیڈا گواہ شد نمبر1 نعیم احمد چوہدری والد موصیہ وصیت نمبر 15965 گواہ شد نمبر2 محمد سعید وصیت نمبر 10275۔

مسل نمبر30995 میں محمد منور ارائیں ولد بشارت احمد ارائیں قوم ارائیں پیشہ طالب علمی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 94-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 امریکی ڈالر سالانہ بصورت تعلیمی اخراجات مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد منور ارائیں USA گواہ شد نمبر1 عبد الرشید یحییٰ مربی سلسلہ وصیت نمبر21165 گواہ شد نمبر2 سعید احمد انجم وصیت نمبر25962۔

بقیہ صفحہ 1

زرد اور نیلے رنگ کے ایک گتے پر جلسہ اعظم مذاہب دھرم مہوتسو 1896ء بمقام اسلامیہ کالج (سکول) کا چار روزہ پروگرام درج ہے۔ اس میں حضرت امام جماعت احمدیہ الاول کی تصویر اور آپ کا خطاب بھی چسپاں کیا گیا ہے۔

ہر چارٹ کو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خوبصورت تصاویر سے سجایا گیا ہے۔

ایک اور چارٹ میں جلسہ کی تمام تقاریر کی فہرست دی گئی ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ 10 مذاہب کے 16 نمائندگان نے اس جلسہ سے خطاب کیا۔ اس جلسہ کی جو رپورٹ شائع ہوئی وہ 265 صفحات پر مشتمل تھی ان میں 229 صفحات پر وہ تقاریر درج ہیں جو جلسہ میں کی گئیں۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی معرکتہ الآراء تقریر 100 صفحات پر پھیلی ہوئی ہے۔ رپورٹ کے ساتھ طبع شدہ ایک صفحہ از غلام محی الدین تاجر پشمینہ محل چہل بی بیاں لاہور ہے۔ جس میں اس جلسہ کو 19ویں صدی کی زبردست یادگار قرار دیا گیا ہے اور بتایا گیا ہے کہ اس جلسہ کو قریباً 8 ہزار افراد نے سنا۔

ہلکے سبز رنگ کے گتے پر خوبصورتی سے آراستہ ایک چارٹ پر حضرت بانی سلسلہ کے مضمون کے اصل مسودہ کے صفحات اور ساتھ ہی اس کے مطبوعہ حصہ کی فوٹو کاپی لگائی گئی ہے۔ اس میں اسلامیہ ہائی سکول بیرون شیرانوالا گیٹ کی بیرونی تصویر۔ اندرونی موجودہ عمارت تعمیر نو کی تختی اور اندرونی احاطہ کی تصاویر ہیں یہ وہ جگہ ہے جہاں پر یہ تاریخی جلسہ منعقد ہوا تھا۔ اس کے علاوہ حضرت امام جماعت احمدیہ الاول حضرت میر ناصر نواب اور حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی تصاویر چسپاں کی گئی ہیں۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب وہ بابرکت وجود تھے جنہوں نے حضرت بانی سلسلہ کا تاریخی مضمون اپنی خوبصورت آواز میں پڑھا تھا۔ اس چارٹ پر اس صد سالہ موقع پر حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا پیغام بھی درج ہے۔

ایک اور چارٹ پر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے قلم سے ان کے اس مضمون کے اصل مسودہ کا عکس چسپاں ہے۔ جو اس جلسہ کی شان و شوکت کی ایک زندہ جاوید یادگار ہے۔

بلاشبہ حضرت بھائی صاحب نے جس انداز میں جلسہ کا نقشہ کھینچا ہے وہ ایمانوں کو ایک نئی تازگی اور زندگی عطا کرتا ہے۔

ایک اور چارٹ پر حضرت میر ناصر نواب صاحب کی وہ طویل نظم درج ہے جو آپ نے جلسہ کے افتتاحی اجلاس میں پڑھی۔ یہ نظم 240 اشعار پر محیط ہے اس نظم کے ساتھ آپ کا نام اس طرح درج ہے۔

"میر ناصر نواب نبیرہ حضرت خواجہ میر درد صاحب دہلوی۔ قادیانی"

ایک اور چارٹ پر اس جلسہ پر حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مضمون پر مختلف اخبارات کے تبصرے درج ہیں۔ ان میں راولپنڈی کے اخبار چودھویں صدی کی یکم فروری 1897ء کی اشاعت' اخبار جنرل و گوہر آصفی کلکتہ کی 24۔ جنوری 1897ء کی اشاعت کے اصل تراشے کے عکس دیئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ جن اخباروں کی آراء درج کی گئی ہیں ان میں تھیوسافیکل سوسائٹی بک نوٹس۔ سول اینڈ ملٹری گزٹ۔ دی انڈین ریویو۔ اور امریکہ و برطانیہ کے مختلف اخبارات کی آراء درج ہیں۔

سرخ رنگ کے ایک گتے پر جلسہ کے مقام اور حاضری کے بارے میں مکرم حنیف احمد صاحب محمود کی کتاب سے اخذ کردہ ایک مضمون چسپاں کیا گیا ہے۔ اس میں اسلامیہ ہائی سکول کی موجودہ عمارت کی چار تصاویر بھی چسپاں ہیں۔

ایک اور چارٹ پر حضرت بانی سلسلہ کی تقاریر کے 13 صفحات کے اصل مسودہ اور مطبوعہ حصے کا عکس ساتھ ساتھ دیئے گئے ہیں۔

ایک اور چارٹ پر مختلف زبانوں میں اس کتاب کے تراجم کے عکس اور بعض دیگر صفحات کے عکس دیئے گئے ہیں۔

اس نمائش کی ایک خاص قابل دید چیز حضرت بانی سلسلہ کے مضمون کے 18 زبانوں میں تراجم کی کتب ہیں فی الحقیقت یہ کتاب 50 سے زائد زبانوں میں ترجمہ ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ اس جگہ اس جلسہ کے سو سال پورے ہونے پر جن رسالوں نے خاص نمبر نکالے ہیں وہ بھی رکھے گئے ہیں۔ یہ رسالے مندرجہ ذیل ہیں۔ ماہنامہ انصاراللہ جون و دسمبر 1996ء ماہنامہ مصباح دسمبر 96' ریویو آف ریلیجنز لندن دسمبر 96ء مجلس انصاراللہ امریکہ کا ترجمان سہ ماہی رسالہ النحل اور احمدیہ بلیٹن۔

ایک اور چارٹ پر اصل مضمون جو پڑھا گیا اس کی فوٹو کاپی درج ہے۔ ایک اور چارٹ پر اس جلسہ کے مؤسس اور منتظم سوامی شوگن چندر کے حالات زندگی خوبصورتی سے چسپاں کئے گئے ہیں۔ اور ایک چارٹ پر اس جلسہ کے سو سال پورے ہونے پر مختلف جماعتی رسائل پر شائع شدہ مضامین کا ایک انتخاب درج ہے۔

یہ نمائش اہم تاریخی حیثیت رکھتی ہے۔ خلافت لائبریری کے عملہ کی محنت اور ذوق کی نفاست جگہ جگہ ظاہر ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

OOO

بقیہ صفحہ 1

عوارض کے باوجود نہایت درجہ اخلاص مستعدی اور فدائیت کے ساتھ خدمات دین بجا لاتے رہتے تھے۔ وفات سے چند دن قبل بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوئے مگر زندگی نے وفا نہ کی اور آپ نے جاں جان آفرین کے سپرد کر دی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس مخلص اور فدائی خادم سلسلہ کو اپنے فضل سے اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور آپ کے درجات کو ہر لحہ وہر آن بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔

OOO

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم و محترم سید رفیق احمد شاہ صاحب سابق ناظم انصاراللہ ضلع گجرات حال معلم ربوہ کا پراسٹیٹ کا اپریشن 19 جنوری کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ ابھی صحت مکمل طور پر بحال نہیں ہو سکی۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان مبارک ایام میں خاص طور پر انہیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔

OOO

سانحہ ارتحال

○ مکرم برادرم چوہدری ڈاکٹر خلیل احمد حسنی صاحب ولد چوہدری محمد یعقوب صاحب آف چک نمبر 121 ج۔ب گھوکھووال ضلع فیصل آباد بقضائے الٰہی 27 جنوری 1997ء کو وفات پا گئے ہیں۔ موصوف موصی تھے نہایت ملنسار مہمان نواز اور متقی تھے۔ آپ مکرم میاں عبدالسمیع صاحب حسنی ایڈووکیٹ کے چھوٹے بھائی اور مکرم چوہدری محمد اسحاق صاحب محافظ خاص اور صدر جماعت 276 گھوکھووال کے چچازاد بھائی تھے۔ احباب جماعت سے ان کے بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم کرنل محی الدین اکبر صاحب ابن مکرم بشیر الدین صاحب بھاگلپوری مورخہ 97-1-23 کو ٹورانٹو (کینیڈا) میں ہارٹ فیل ہونے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ ان کا جنازہ 97-1-24 کو ادا کیا گیا اور تدفین بھی کینیڈا میں ہوئی۔ کرنل صاحب کا تعلق ایک مخلص قدیمی احمدی خاندان سے تھا۔ نہایت نیک اور درویش صفت انسان تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے خاص لگاؤ تھا اور خدمت سلسلہ میں ہمیشہ پیش پیش رہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے موصوف کے درجات بلند فرمائے۔

ولادت

○ مکرم وحید احمد ناصر صاحب کارکن شعبہ اشاعت سمعی بصری کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 97-1-5 کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ بچی کا نام حضرت صاحب نے نویدہ وحید عطا فرمایا ہے۔ بچی اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو باعمر سعادت مند اور خادمہ دین بنائے۔

تصحیح

○ یکم فروری کے الفضل میں ولادت کے اعلان میں مکرم امین الرشید صاحب کے بیٹے کا نام مصعب امین پڑھا جائے۔

(ادارہ)

OOO

آمد موسم بہار و شجرکاری

○ موسم بہار کی آمد ہے اور شجرکاری کی مہم کا آغاز ہونے والا ہے۔ اہالیان ربوہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس موسم میں بھی پہلے کی طرح بلکہ اس سے بھی بڑھ کر تعاون کا مظاہرہ فرمائیں۔ اپنے گھروں یا ماحول میں کم از کم دو پودے فی گھر ضرور لگائے جائیں۔ یہ پودے گلشن احمد نرسری سے ہمہ وقت ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔

صدران محلہ ذیلی تنظیموں کے تعاون سے شجرکاری کی اس مہم کو کامیاب بنائیں اور گھروں کے علاوہ گلیوں' سڑکوں' کھلی جگہوں اور میدانوں وغیرہ کے اطراف پر ایک منظم سکیم کے تحت پودے لگوائیں۔ اس کے لئے ابھی سے سکیم بنا کر مختلف تنظیموں کے سپرد بعض علاقے کر دئے جائیں۔ جہاں وہ ابھی سے گڑھے وغیرہ کھود کر پودوں کے لگانے کے لئے ابتدائی تیاری کریں۔ بعض علاقوں کی آب رسانی اطفال کے ذمہ بھی کی جا سکتی ہے۔ تحریص کے لئے ہر محلہ اپنی سطح پر انعامات بھی مقرر کر سکتا ہے۔ تاکہ پودوں کے لگانے کے بعد دیکھ بھال اور نگہداشت میں جو زیادہ اہم مگر مشکل کام ہے۔ باقاعدگی پیدا ہو سکے اور محنت کے اچھے نتائج نکل سکیں۔

امید ہے کہ احباب کرام ذاتی طور پر اور عہدیداران کرام خصوصاً محلے کی سطح پر اس موسم میں زیادہ سے زیادہ شجرکاری کر کے ربوہ کو سرسبز بنانے میں اہم کردار ادا کریں گے۔

شکستہ تحریر

○ اگر ہم کسی مضمون نگار کی تحریر صحیح طور پر نہ پڑھ پائیں تو کتابت یا کمپوزنگ میں غلطیوں کا امکان غالب ہو گا۔

اس لئے ضروری ہے کہ الفضل میں اشاعت کے لئے جو مضامین بھیجے جائیں وہ خوشخط لکھے ہوں۔ اس میں آپ کا بھی فائدہ ہے اور ہمارا بھی۔ موضوع کی موزونیت کے ساتھ ساتھ تحریر (یعنی خط) کی موزونیت بھی ضروری ہے۔

(ادارہ)

اعلان تعطیل

مورخہ 5 فروری کو دفتر الفضل ربوہ میں تعطیل ہو گی لہٰذا اس تاریخ کا پرچہ شائع نہیں ہو گا۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات مطلع رہیں۔

(مینیجر)

خبریں

ربوہ : 2 - فروری-1997ء
درجہ حرارت کم ازکم 10 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکی سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ (محکمہ خارجہ) نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف صدر لغاری کے الزامات کی توثیق کردی ہے۔ انسانی حقوق کی شدید خلاف ورزیاں کی گئیں۔ ماورائے عدالت قتل معمول بن گئے۔ خواتین کی عزتیں لوٹی گئیں۔ حکومت کے مخالفین کو ہراساں کیا جاتا رہا۔ اس رپورٹ میں مرتضیٰ بھٹو اور جاوید اشرف کارکن مسلم لیگ (ن) لاہور کے قتل کا بھی حوالہ دیا گیا ہے۔ امریکی رپورٹ کے مطابق پاکستان میں عدلیہ آزاد نہیں۔ آرمی چیف کو قابل ذکر اہمیت حاصل ہے۔ اہم فیصلے ٹرائیکا ہی کرتی ہے۔ انتہا پسند مذہبی گروپ اقلیتوں کو امتیازی سلوک کا نشانہ بناتے ہیں۔ پاکستان میں مذہب کی آزادی ہے۔ کوئی بھی غیر مسلم' مسلمان ہو سکتا ہے۔ لیکن کسی مسلمان کو دوسرا مذہب اختیار کرنے کی اجازت نہیں۔

○ واشنگٹن پوسٹ امریکہ نے لکھا ہے کہ عمران خان کامیاب انتخابی مہم چلانے میں ناکام رہے۔

○ مسلم لیگ جونیجو گروپ کے اقبال احمد خان نے کہا ہے کہ اللہ نے عوام کو سزا دینے کے لئے نواز شریف کو پیدا کیا۔

○ الیکشن مہم کے آخری روز محترمہ بے نظیر بھٹو نے دعویٰ کیا کہ ہم شہروں میں بھی جیتیں گے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ہم پر اپوزیشن میں بیٹھنے کے لئے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ لغاری اور نگرانوں نے نواز شریف کو اقتدار میں لانے کی سازش تیار کرلی ہے۔ ہمیں مجبور کیا جارہا ہے کہ الیکشن کے نتائج جو بھی ہوں وہ تسلیم کرلیں۔ انہوں نے کہا کہ پول سروے غلط ہیں۔ نواز شریف کو عوام کی حمایت حاصل نہیں وہ جہاں بھی گئے ان کے جلسے فلاپ رہے۔ ہم جہاں بھی گئے عوام نے بہت پذیرائی کی۔ انتخابی نتائج تسلیم کرنے کا انحصار اس پر ہے کہ یہ کتنے منصفانہ ہوتے ہیں۔ دھاندلی پولنگ سٹیشنوں پر نہیں بلکہ نتائج کے اعلان کے وقت بذریعہ کمپیوٹر ہوگی۔ عوام تسلیم نہیں کریں گے۔ فوج غیر جانبدار رہے اس کی طرف سے مجھے کوئی مشکل نہیں۔ وزیر اعظم تو بات کر کے مکر جاتے ہیں اقتدار کی منتقلی میں تاخیر کے متعلق صدر کچھ کہیں تو پھر دیکھیں گے۔

○ الیکشن مہم کے آخری دن محترمہ بے نظیر بھٹو نے لاہور کا دورہ کیا اور شالامار اور یتیم خانہ چوک میں جلسوں سے خطاب کیا۔

○ مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں محمد نواز شریف نے الیکشن مہم کے آخری روز کہا کہ تین فروری کو ملک کی تقدیر بدلے گی۔ جیالے کانپ رہے ہیں۔ انتقامی سیاست نہیں کریں گے۔ اقتدار میں آکر بھارت سے اچھے تعلقات بنائیں گے۔ مسئلہ کشمیر حل کیا جائے گا۔ مراعات کی سیاست ختم کر دیں گے۔ عوام ہمارے ساتھ ہیں۔ قاضی کا دھرنا دھرا رہ جائے گا۔ وہ غلط راستے پر ہیں۔ وزیر آباد کے لوگ لوٹے کو ہرائیں گے تو ان کو سٹیڈیم بنوا دوں گا۔ جن پولیس والوں نے ہماری تحریک نجات کے دوران مسلم لیگی کارکنوں پر تشدد کیا انہیں معاف نہیں کیا جائے گا۔ انہیں ڈنڈے مارے جائیں گے ہر غریب کو ٹی وی دیں گے۔

○ ائر مارشل ریٹائر اصغر خان کی طرف سے سپریم کورٹ میں ایک درخواست دائر کی گئی تھی جس میں کہا گیا کہ سابق وزیر داخلہ نصیر اللہ بابر نے قومی اسمبلی میں ایک بیان میں کہا تھا کہ 1990ء میں سابق چیف آف آرمی سٹاف جنرل مرزا اسلم بیگ نے کراچی کے تاجروں سے 50 ملین (5 کروڑ روپے) اکٹھے کر کے اسلامی جمہوری اتحاد کے امیدواروں میں تقسیم کئے تھے۔ عدالت اس کا ازخود نوٹس لے چنانچہ ایک تین رکنی فل بنچ نے جنرل مرزا اسلم بیگ کو طلب کیا جنہوں نے کہا کہ انہوں نے چیف آف آرمی سٹاف سے رابطہ کیا ہے جو اس وقت فوج کی عزت کے محافظ ہیں لہٰذا مہلت دی جائے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے الیکشن سے قبل یہ دعویٰ کیا ہے کہ ہماری 90 سیٹیں پکی ہیں۔ باقی پر دھاندلی ہوگی۔ لاہور سے 4 اور راولپنڈی سے دو نشستیں جیت چکے ہیں۔ نگرانوں نے جانبداری کی حد کر دی ہے نواز شریف کو 60 نشستیں ملنی ہیں اور وہ انہیں وزارت عظمیٰ کی پیشگی مبارکباد بھی دے رہے ہیں۔ من پسند نتائج کا اعلان کرنے کے لئے ایوان صدر اور گورنر ہاؤسز میں 26 کمپیوٹر لگ گئے ہیں۔

پاک گولڈ سمتھ ربوہ
اقصیٰ روڈ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون: 212750 - 212850

ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر کا ادارہ
کیوریٹو ربوہ
CURATIVE RABWAH
Q اور چھوٹی طاقتوں سے لے کر ہزار اور لاکھ طاقت تک کی مفردات اور ہومیو پیتھک مرکب مجربات SPECIFIC COMBINATION ہومیو پیتھک اردو۔ انگلش کتابیں اور ہر قسم کا لٹریچر بذریعہ وی پی ایسی لفافہ مہیا کرتا ہے۔
اوقات: بابرکت ایام میں 8 تا 3 بجے ناغہ بروز جمعۃ المبارک
فون: سیلز: 211263 ہیڈ آفس: 771
کلینک: 211054 فیکس: (04524) 212299

شوز کی نئی ورائٹی بارعایت خرید فرمائیں
نیز سیل جاری ہے۔ موقع سے فائدہ اٹھائیں
آپ کے دیرینہ خادم
نیو رشید بوٹ ہاؤس
گول بازار ربوہ

برائے فروخت
مکان 5 مرلے واقع دارالرحمن کالونی ربوہ
مکان 5 مرلے واقع دارالعلوم وسطی ربوہ
زندگی کی اکثر سہولتوں کیساتھ
رابطہ کیلئے: عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
فون: 212399 گولبازار ربوہ
211399

ضرورت ڈسٹری بیوٹرز
وار ٹیر کیمیکلز پرائیویٹ لمیٹڈ کو معیاری لانڈری سوپ دیہاتی سوپ، بجاتی سوپ سپیشل، منتخار سوپ، وار ٹیر سوپ کی فروخت اور ترسیل کیلئے مالی طور پر مستحکم کریانہ و جنرل سٹور کے کاروبار کا وسیع تجربہ رکھنے والے ڈسٹری بیوٹرز درکار ہیں۔ خواہشمند پارٹیاں درج ذیل پتہ پر رابطہ کریں:
وار ٹیر کیمیکلز پرائیویٹ لمیٹڈ
ہیڈ آفس: اسلم آرکیڈ III فلور 16 میکلوڈ روڈ لکشمی چوک لاہور 042-7325579 7325580
فیکٹری: 3 کلومیٹر لاہور روڈ پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد فون: 0438-531522

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں زرعی و سکنی مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے رجوع کریں
برادرز اسٹیٹ ایجنسی
8- بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ترقی کی جانب ایک اور قدم
ماہ فروری 97ء سے اسلام آباد شاخ کا قیام
جہاں ادارہ ہذا کی تمام ادویات دستیاب ہوں گی
حکیم شیخ بشیر احمد ایم اے فاضل الطب والجراحت ہر ماہ پانچ دن کیلئے مریضوں کا معائنہ کیا کریں گے۔
منیجر خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ہیڈ آفس: گولبازار ربوہ فون: 211536
برانچ آفس: K-2 پلازہ مرکز I-9 اسلام آباد

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات
زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں کی جاتی
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز
فون دوکان: 212837 گھر: 212175
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ

پردہ کلاتھ ہول سیل ریٹ پر خریدیئے اور سلائی مفت کروائیں۔
یہ پیشکش محدود مدت کیلئے نیز لیڈیز جیکٹس کی بے شمار ورائٹی کے لئے تشریف لائیں
ناصر نایاب کلاتھ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
فون: دوکان: 434 گھر: 21244

مرض اٹھرا کی کامیاب علاجگاہ
1911ء سے مخلوق خدمت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
علامات: مردہ بچے پیدا ہونا، امید کا نقصان، ممکن ہو تو لڑکیوں کا زندہ رہنا اور لڑکوں کا فوت ہو جانا
پنڈی بائی پاس جی۔ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634 فیکس: 0431-219065